نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

لاہور **27** اگست **2019**: پنجاب سے پھولوں کی ایکسپورٹ میں اضافہ کے منصوبہ سے ملک کو زرمبادلہ حاصل ہوگا۔ یہ بات وزیرزراعت پنجاب ملک نعمان احمد لنگڑیال نے پھولوں کی کمرشل کاشت اور فروغ کے منصوبہ سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں ملک عابد محمود ڈائریکٹر فلوریکلچر نے بتایا کہ اس وقت پاکستان میں 37.5 ملین روپے کے پھول ایکسپورٹ کیے جارہے ہیں جبکہ 1229 ملین روپے کی فلوریکلچر کی درآمدات ہیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ فلوریکلچر کی 67 بلین ڈالر کی مارکیٹ ہے جس میں سالانہ 10 فیصد کی شرح سے اضافہ ہو رہا ہے لیکن اس میں پاکستان کا حصہ بہت کم ہے۔ پھولوں کی کمرشل کاشت اور ان کی ایکسپورٹ کے لیے سہولیات کی فراہمی پر موجودہ حکومت خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ ڈائریکٹر فلوریکلچر نے اجلاس میں بتایا کہ اس وقت پنجاب میں تقریباً 14 ہزار ایکڑ رقبہ پھولوں کے زیر کاشت ہے جس میں سے 6823 ایکڑ رقبہ پر سرخ گلاب کاشت کیے جارہے ہیں۔ وزیرزراعت پنجاب نے فلوریکلچر کی ترقی اور پھولوں کی ایکسپورٹ کے اس منصوبہ کو کاشتکاروں اور ملکی معیشت کے لیے اہم قرار دیا۔ جس پر 3 برسوں میں 451.725 ملین روپے خرچ کیے جائیں گے۔ اس رقم میں 400 ملین روپے حکومت پنجاب سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت فراہم کرے گی جبکہ 51.725 ملین روپے پھولوں کے کاشتکاروں کا حصہ ہوگا۔ اجلاس میں مزید بتایا گیا کہ اس اہم منصوبہ کے تحت 150 نمائشی پلاٹس لگائے جائیں گے جن میں 32 سرکاری فارمز پر اور 118 پھولوں کے کاشتکاروں کے فارمز پر ٹیکنالوجی کی نمائش کے لیے لگائے جائیں گے۔ اس کے علاوہ 50 نمائشی پلاٹس جنوبی پنجاب میں بھی لگائے جائیں گے۔ جہاں پر ٹیکنالوجی کی نمائش کے ساتھ ساتھ کاشتکاروں کو کمرشل فلوریکلچر اور ایکسپورٹ کی تربیت فراہم کی جائے گی۔ وزیرزراعت پنجاب نے مزید کہا کہ اس منصوبہ کے تحت پتوکی، ٹبہ سلطان پور اور چونیاں میں پھولوں کے لیے کولڈ سٹوریج، آکشن ہال، مکینیکل ڈی ہائیڈریٹر اور روز واٹر پلانٹس کی سہولیات کی فراہمی سے کاشتکاروں کی آمدن اور پھولوں کی فروخت میں قابل لحاظ اضافہ ہوگا۔ اجلاس میں وزیرزراعت کو بتایا گیا کہ باغ جناح 1904 سے 2009 تک محکمہ زراعت کے پاس تھا لیکن گذشتہ حکومت نے چند لوگوں کے ذاتی مفاد کی خاطر اسے پی ایچ اے کے حوالے کردیا۔ انہیں بتایا گیا کہ باغ جناح جنوبی ایشیا کا سب سے بڑا باغ ہے جس میں مختلف اقسام کے 6 ہزار سے زائد درخت موجود ہیں۔ اس موقع پر وزیرزراعت نے کہا کہ محکمہ زراعت کے فلوریکلچر ڈیپارٹمنٹ کو اپ گریڈ کرنے کے لیے باغ جناح کو پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی سے واپس لیا جائے گا۔ یہ باغ محکمہ زراعت کا اثاثہ ہے اور اسے واپس لے کر اس پر بھرپور توجہ دی جائے گی۔

☆☆☆☆